میں نے پہلے بہت بار یہ بتایا تھا کہ گوگل، یوٹیوب اور یہ عام ویب سائٹس جو ہم روزانہ استعمال کرتے ہیں یہ انٹرنٹ کا صرف ایک فیصد حصہ ہے جو بلکل معمولی سا ہے-انٹرنٹ کا باقی کا بہت بڑا حصہ عام لوگوں کی نظروں اور ان کی پہنچ سے چھپا ہوا ہے- جسے ڈیپ ریب اور -ڈارک ویب کہا جاتا ہے

وہاں صرف وہ لوگ ہی جا سکتے ہیں جنہیں کمپیوٹر اور انٹرنٹ کے بارے میں بہت کچھ پتا ہوتا ہے اور وہاں کی ویب سائٹس کے لنک ہوتے -ہیں ورنہ عام بندہ صرف گوگل یوٹیوب جیسی عام ویب سائٹس تک رہتا ہے

-وہاں پر جاکر کچھ کرنا، کچھ خریدنا یا بیچنا ایک جرم مانا جاتا ہے کیونکہ وہاں ہر غیر قانونی کام اور غیر اخلاقی کام ہوتے ہیں

وہاں منشیات، اسلحہ، جعلی آئی ڈی کارڈ، پاسپورٹ وغیرہ خریدے اور بیچے جاتے ہیں- وہاں پر پیسے بھر کر لوگوں پر ظلم ہوتا ہوا یا ان کو مرتا -ہوا دیکھ سکتے ہیں- وہاں پر بچوں کے ساتھ زیادتی ہوتے ہوئے انھیں قتل کی ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں اور بہت کچھ

،اس پوسٹ پر دکھائی گئی تصویر بھی وہاں کی ایک سب سے بڑی خطرناک ویب سائٹ ایلفا بے کی ہے

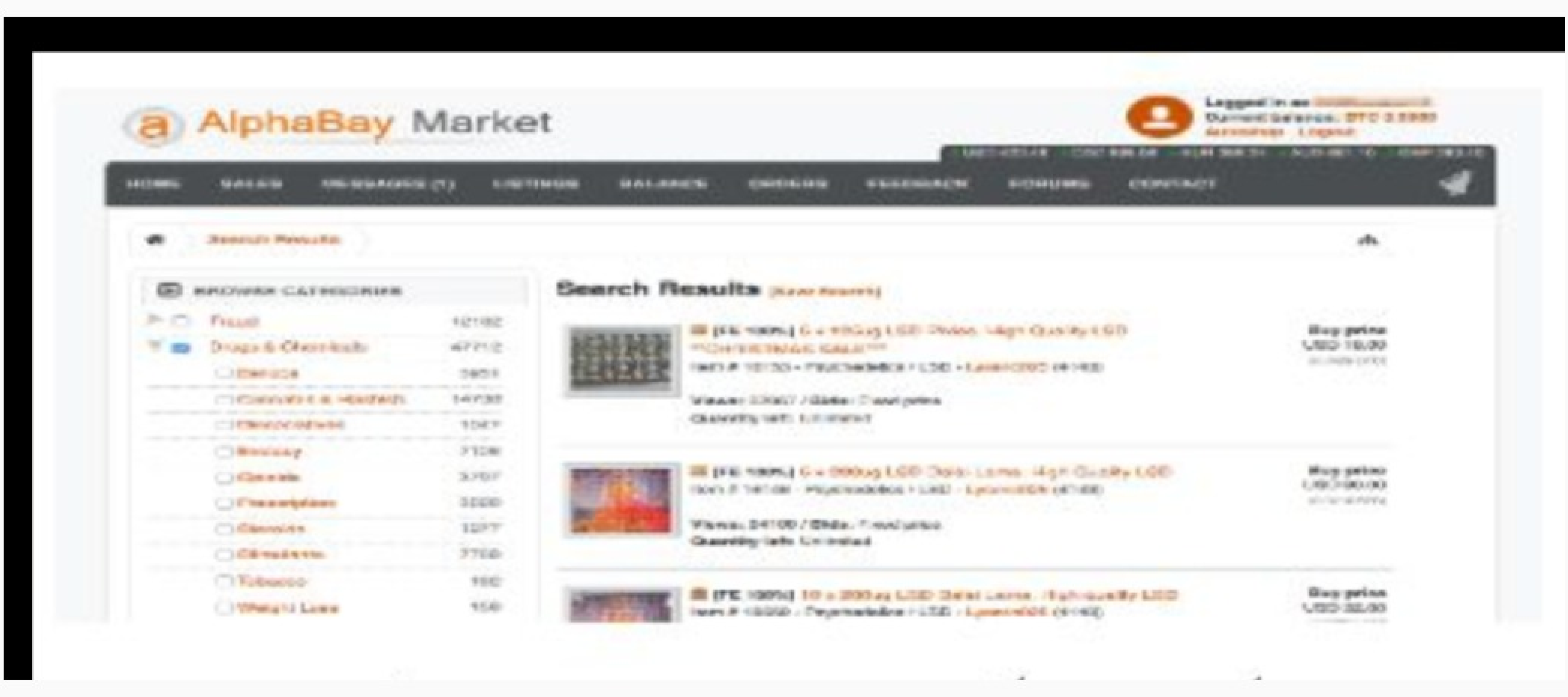

-جہاں منشیات اور اسلحہ اور لوگوں کے اے ٹی ایم کارڈز کی معلومات بیچی جاتی تھی

حال ہی میں تقریبا دو تین ہفتے پہلے یہ ویب سائٹ بند کر دی گئی تھی اور لوگوں کا یہ ماننا تھا کہ شاید اس ویب سائٹ کو بنانے والے لوگ -لوگوں کے پیسے لیکر بھاگ گئے ہیں

مگر حقیقت کچھ اور تھی وہ یہ کہ اس ویب سائٹ کو بنانے والے دو لوگ تھے جن میں سے ایک کینیڈا کا شہری الیگزینڈر کیسز تھا جو دی -سیک کے نام سے جانا جاتا تھا

یہ شخص تقریبا 8 سال سے تھائی لینڈ میں مقیم تھا- جب اس کو پکڑا گیا تو اس کے پاس سے چار بہت ہی مہنگی گاڑیاں اور عالیشان گھر اور -تقریبا تیئیس کروڑ ڈالرز کے پیسے نکلے

-اس کو جیل میں ڈالا گیا مگر اس نے جیل میں ہی خودکشی کر لی تھی

کہانی یہاں ختم نہیں ہوتی بلکہ اس کا دوسرا ساتھی بھی ہے جو ایلفا ٹو

-کے نام سے جانا جاتا ہے وہ اپنے ساتھ ایک بہت بڑی خطیر رقم لیکر آج تک فرار ہے

اس ویب سائٹ کا لنک یہ تھا

http:// pwoah7foa6au2pul . onion

-جو اب بند کر دی گئی ہے

یہ تو صرف ایک ویب سائٹ ہے اگر آپ ڈارک ویب کی سب ویب سائٹس کی کہانی پڑھ لیں کہ وہاں کیا کیا ہوتا ہے تو آپ ڈارک ویب -کا نام بھی سننا پسند نہیں کریں گے

منقول

اب کچھ ترمیم میری جانب سے

۔ڈارک ویب ورلڈ میں ایک ایسی ویب سائٹ بھی پائی جاتی ہے جہاں عورت کو پکانے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔۔اور یہ کوئی جوک نہیں ہے وہاں حقیقت میں ایک مردہ عورت کے جسم پر کٹ لگا اس میں مصالحہ بھر کر اسے فرائی کر کے دکھایا گیا تھا۔۔

۔

۔پوسٹ کے شروع میں بات کی گئی کہ ہم جو انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں یہ کل انٹرنیٹ کا محض ایک فیصد ہے یہ بالکل درست ہے۔۔ایک ریسرچ کے مطابق ڈار ویب یا ویپ ویب کی دنیا میں کل پیجز کی تعداد پانچ سو پچاس ارب ہے۔۔یاد رہے میں نے پیجز کی بات کی ہے ویب سائٹس کی نہیں۔۔

۔

۔گوگل کروم ، فائر فوکس، سفاری، یا اس طرح کے عام سے براوزر سے ڈارک ویب یا ڈیپ ویب سائٹس تلاش کرنے پر آپ کو متعلقہ حکام گرفتار کر سکتے ہیں۔۔ان ویب سائٹس کے لیے ایک الگ براوزر استعمال ہوتا ہے جو میں نہیں بتا سکتا۔وہ براوزر مکمل طور پر پرائیویٹ ہے جس تک رسائی کسی حکومتی ادارے کے بس کی بات نہیں۔۔

۔

۔ڈارک ویب سائٹس پر آپ کو پاکستانی ایک لاکھ روپے میں جعلی امریکی پاسپورٹ مل سکتا ہے۔۔وہ پاسپورٹ ہو گا تو اصلی بس اس پر آپ کی تصویر لگا دی جائے گی۔۔۔

۔

۔ظاہری بات ہے ڈارک ویب پر کیش یا چیک نہیں چلتے۔۔وہاں پے منٹ بٹ کوئینز میں ہوتی ہے جو کہ اب ایک ڈیجیٹل کرنسی بن چکا ہے۔

۔

۔جن ملکوں میں صحافی حکومتی پابندیوں میں ہیں جیسے نارتھ کوریا وغیرہ ۔۔وہاں کے صحافی دوسرے ممالک کے صحافیوں سے ڈارک ویب ورلڈ سے معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں۔۔

۔

۔پچھلے دنوں ڈارک ویب ورلڈ میں مجھے ایک ویڈیو ویب سائیٹ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔۔جو کہ ایک شخص کی پرائیویٹ سائٹ تھی ۔۔۔اس نے دنیا بھر سے لوگوں سے ایسی ویڈیوز اکٹھی کی تھیں جس میں خطرناک سے خطرناک اور خوفناک سے خوفناک خون میں لت پت فوٹیج ہوں۔ جیسے کسی ٹرک کے نیچے آ کر کسی کا بھیجا باہر آ گیا ہے تو اس کی ویڈیو۔۔کوئی ٹرین کے نیچے آ گیا ہے اس کا دھڑ دو ٹکڑوں میں بٹ گیا تو اس کی ویڈیو۔۔اس سائٹ پر ایسی سینکڑوں ویڈیوز تھیں۔۔

۔

۔ریڈٹ نامی ویب سائٹ پر ایک شخص نے انکشاف کیا کہ میں نے ڈارک ویب سائٹس پر ایک ویڈیو پر کمنٹ کیا۔۔میں نے یہ کمنٹ ایک جعلی نام سے کیا تھا۔۔کچھ ہی دیر بعد ویب سائٹ کے مالک نے میرے کمنٹ کے جواب میں ۔میرا درست نام لکھا اور میرا حال پوچھا۔۔ ((یعنی اس کا کمپیوٹر ہیک ہو چکا تھا اور اس کی معلومات ویب سائٹ کے مالک تک پہنچ چکی تھیں۔۔

ڈارک ویب سائٹس کے بارے پھر کبھی سہی۔۔اگر آپ کی دل چسپی ہوئی تو۔۔

السلام علیکم

ڈارک سائٹس کے معاملے میری پوسٹس خاص کر حقائق کو جتنی پذیرائی ملی اس پر آپ سب کی محبت کا شکر گزار ہوں۔۔وہاں چند احباب نے تنقید بھی کی کہ یہ کیوں بتا رہے ہو۔۔۔میرا مقصد آپ لوگوں کو وہاں تک لے جانا نہیں۔۔کیوں کہ وہاں تک عام یوزر پہنچ بھی نہیں سکتا۔۔۔وہ جرائم کی ایک دنیا ہے۔۔۔میں بھی وہاں علم یا ریسرچ کی تلاش میں جاتا ہوں ورنہ میرے پاس بٹ کوئنز نہیں ہیں جس سے شبہ ہو کہ میں وہاں خریداری کرتا ہوں۔۔وہاں سے جو بھی علم ، خبر یا نالج ملے وہ آپ سے شیئر کرتا ہوں۔

چلیں چند مزید حقائق دکھاتا ہوں۔۔

۔ڈارک ورلڈ میں ایک خاص قسم کی ویب سائٹس کو ریڈ رومز کہا جاتا ہے۔وہاں تک رسائی تقریبا ناممکن ہے۔۔ڈارک ویب ورلڈ میں یہ سب سے خفیہ رومز ہیں۔۔۔وہاں تک رسائی بنا پیسوں کے نہیں ہوتی۔۔ان سائٹس پر جانور یہ انسانوں پر لائیو تشدد کیا جاتا ہے اور بولیاں لگائی جاتی ہیں۔۔آپ بٹ کوئن کی شکل میں پیسے ادا کر کے فرمائش کر سکتے ہو کہ اس جانور یا انسان کا فلاں اعضا نکال دو۔حقیقی زندگی میں اگر آپ اعتراف کرتے ہیں کہ آپ ریڈ رومز تک گئے ہو۔۔۔آپ کو صرف وہاں جانے کے اعتراف پر بھی جیل جانا پڑے گا۔۔

-

۔ایسی ایک ویب سائٹ بھی موجود ہے جہاں پر یورپ بھر میں کسی کے بھی قتل کی سپاری دے سکتے ہیں۔۔عام شخص کا قتل بیس ہزار یورو۔صحافی کا قتل ستر ہزار یورو اور سلیبرٹی کے قتل کا ریٹ ایک لاکھ یورو سے شروع ہوتا ہے۔

-

۔ ایک ویب سائٹ کا کلیم ہے کہ وہ مردہ بچوں کی روحیں فروخت کرتے ہیں۔

-

۔پنک متھ ایک ویب سائٹ ہوتی تھی جو کہ دو ہزار چودہ میں ٹریس کر کے بین کر دی گئی۔۔وہاں لوگ اپنی سابقہ گرل فرینڈز، بیوی سے انتقام کی خاطر ان کی عریاں تصاویر بیچتے تھے اور ویب سائٹس ان لڑکیوں کے نام ، ہوم ایڈریس اور فون نمبر کے ساتھ یہ تصاویر شیئر کرتی تھی۔۔۔اس ویب سائٹ کی وجہ سے چار سے زیادہ لڑکیاں خودکشی کر چکی تھیں۔ لیکن یہ ویب سائٹ باز نہیں آئی۔۔ایف بی آئی نے دو ہزار چودہ میں اس کے خلاف تحقیات شروع کیں اور اس کا سرور ٹریس کر کے بند کر دیا۔مالکان آج تک فرار ہیں۔۔۔(ویب سائٹ چونکہ اب آپریٹ نہیں کرتی اسلیے نام بتا دیا)۔

-

۔ ڈارک ورلڈ یا ڈیپ ورلڈ میں کچھ ایسی گیمز بھی پائی جاتی ہیں جو عام دنیا میں شاید بین کر دی جائیں۔ایسی ہی ایک خوفناک گیم کا نام " سیڈ ستان(شیطان) " ہے۔۔اس گیم کے گرافکس اس قدر خوفناک ہیں کہ عام دنیا میں کوئی بھی گیم اسٹور اس گیم کی اجازت نہیں دے گا۔۔

-

۔انسانی اسمگلنگ کا سب سے بڑا گڑھ ڈارک ویب ورلڈ کو کہا جاتا ہے۔۔یہاں خواتین کو بیچنے کا کام بھی کیا جاتا ہے۔۔جوزف کاکس جو کہ ایک ریسرچر ہیں وہ دو ہزار پندرہ میں ڈیپ ویب ورلڈ پر ریسرچ کر رہے تھے۔۔ایسے میں اسی ورلڈ میں انھیں گروپ ٹکرا جس کا نام "بلیک ڈیتھ " تھا اور انھوں نے جوزف کو ایک عورت بیچنے کی آفر کی جس کا نام نکول بتایا اور وہ گروپ اس عورت کی قیمت ڈیڑھ لاکھ ڈالرز مانگ رہا تھا۔۔

-

۔کینی بال یعنی آدم خوروں کا ایک فورم ہے جہاں کے اراکین ایک دوسرے کو اپنے جسم کے کسی حصے کا گوشت فروخت کرتے ہیں۔۔جیسا پچھلے دنوں وہاں ایک پوسٹ لگی جس کے الفاظ یہ تھے

"کیا کوئی میری ران کا آدھا پاونڈ گوشت کھانا چاہے گا؟ صرف پانچ ہزار ڈالرز میں۔۔۔اسے خود کاٹنے کی اجازت ہو گی۔۔ "

-

۔جہاز تباہ ہونے کے بعد بلیک باکس (جہاز کا ایک آلہ) تلاش کیا جاتا ہے کیوں کہ وہ ایسے میٹریل سے بنا ہوتا ہے جو تباہ نہیں ہوتا۔۔۔اس بلیک باکس میں پائلٹ اور کو پائلٹ کی آخری ریکاڈنگز ہوتی ہے۔۔اس سے پتا چل جاتا ہے کہ تباہ ہونے سے پہلے کیا ہو اتھا۔۔ایک ویب سائٹ پر تباہ شدہ جہازوں کی آخری ریکاڈنگز موجود ہیں۔۔وہاں نائن الیون کے جہاز کی آڈیو فائل بھی موجود ہے۔۔

-

۔ایک ویب سائٹ جوتے، پرس، بیلٹ وغیرہ بیچتی ہے اور ان کا یہ دعوی ہے کہ یہ انسانی کھالوں سے بنے ہیں۔۔

لکھنے کو بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔۔۔آپ اس بارے بزنس انسائیڈر، ریڈٹ، یا مختلف فورمز پر آرٹیکلز بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن ڈارک ویب ورلڈ ایسی گھناونی دنیا ہے جس کے بارے بس اتنا سا ہی جاننا ضروری ہے۔۔

-

۔اور آخر میں بتانا چاہوں گا لازمی نہیں کہ وہاں ہر چیز بہت بری ہی ہے۔کچھ چیزیں ہلکی سی بری بھی ہیں۔وہاں پر آپ بہت سی اشیاء سستی خرید سکتے ہیں، آئی فون ،میک بکس، لیپ ٹاپ، گولڈ اینڈ ڈائمنڈ جیولری۔۔اور انتہائی سستی قیمت پر۔۔۔ جیسا کہ ایپل کی نئی میک برو ود ٹچ بار پندرہ انچ ماڈل جو کہ ابھی ستائیس سو ڈالرز کی ہے۔۔مجھے اپنے ستائیس سو ڈالرز پے کرنے کا دکھ ہوا جب میں نے ایک ڈارک مارکیٹ پر دیکھا ایک شخص نئی سیلڈ پیک میک بک ہزار ڈالرز میں بیچ رہا تھا لیکن پے منٹ بٹ کوئنز میں مانگ رہا تھا۔۔اینڈ آفکورس وہ چوری کی تھی۔۔خیر سانوں کی۔۔